سوال

کیا میسج کے ذریعے طلاق ہوجاتی ہے؟

جواب

لٰہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لو بول کر طلاق دیتا ہے تو طلاق واقع ہوجاتی ہے۔ اسی طرح اگر طلاق بالکل واضح لفظوں میں لکھ کر بھیج دیتا ہے، اوراس کی نیت بھی طلاق دینے کی ہے، تو بھی طلاق واقع ہوجاتی ہے، کیونکہ انسان لکھ کر بھی اپنے مافی الضمیر کا اظہار کرتا ہے، گویاکہ انسان کا قلم بھی اس کی زبان کی طرح ہے۔

ے اگر خاوند نے یہ الفاظ (اب تم میری طرف سے فارغ ہو، تم اب میرے نکاح میں نہیں ہو) میسج کیے ہیں اوراس کی نیت بھی طلاق دینے کی ہے تو طلاق واقع ہوچکی ہے۔

لکھ کر بھیجی ہے تو اس کو عدت کے دوران رجوع کرنے کے حق حاصل ہے، عدت گزرنے کے بعد نئے سرے سے نکاح ہوگا، اس میں ولی، دو گواہ، حق مہر، عورت کی رضامندی ضروری ہے۔

ئے گا۔

واللہ أعلم بالصواب.

محدث فتویٰ کمیٹی